سوال

تین وتر اکٹھے پڑھنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علماء احناف کہتے ہیں کہ صرف آخری تشہد میں بیٹھنے کی بجائے نماز مغرب کی دوسری رکعت کے بعد بھی بیٹھنا چاہیئے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت بہترین نمونہ اور اسوہ ہے ،جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی طریقہ حدیث سے ثابت ہو جائے تو پھر دیگر تمام حضرات کے طریقے وہاں باطل ہو جاتے ہیں ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین وتر ایک ہی تشہد سے پڑھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز وتر کو نماز مغرب کے مشابہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے ۔

سیدنا ھشام اور سیدنا عطاء فرماتے ہیں :

أَنَّہُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ «لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ وَلَا يَتَشَهَّدُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ» (مستدرک :1142)

نبی کریم تین وتر پڑھتے تھے اور ان کے آخر میں تشہد بیٹھتے تھے ۔

سیدنا ابو ھریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

" «لَا تُوتِرُوا بِثَلَاثٍ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ، "(حاکم :304/1)

تین وتر نہ پڑھو اور نہ ہی اسے نماز مغرب کے مشابہ کرو۔

مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (3063) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی